محمد بن عبد اللہ السبیل
صدر نشین امور حرمین شریفین وامام وخطیب مسجد حرام۔ مکہ مکرمہ

حرمین شریفین میں حضرت مفکر اسلام کی غائبانہ نماز جنازہ

بسم اللہ الرحمان الرحیم

محترم علماء کرام گرامی قدر داران ندوۃ العلماء اور ملت اسلامیہ ہند۔

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، شدید قلبی رنج اور اندوہ غم کیساتھ عالم جلیل اور داعی عظیم حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی وفات کی خبر ملی۔ اللہ اس عظیم صدمہ کو جھیلنے کی سکت آپ اور ہم سب کو عطا فرمائے اور آپ اور تمام پس ماندگان کو بیش از بیش اجر سے نوازے اور اس خسارے کی تلافی فرمائے۔ ہم آپ سے تعزیت کرتے وقت خود بھی تعزیت کے مستحق ہیں بلکہ ساری امت اسلامیہ سے تعزیت کی جانی چاہیے۔ حضرت مولانا کا سانحہ وفات ایک زبردست حادثہ ہے اور شدید آزمائش ہے جس سے تمام مسلمانان عالم اسوقت دوچار ہیں اسلیئے کہ مولانا مرحوم نے دعوت الی اللہ اور جہاد الی اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کیلئے اپنی زبان و قلم اور جسم و جان کو وقف کر دیا تھا اور اس میدان میں انکے کارنامے ناقابل فراموش ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپکو اور تمام برادران اسلام کو اس صدمۂ جانکاہ کو سہارنے کی طاقت عطا کرے اور عالم اسلام کی اس محرومی کی تلافی فرمائے۔

...... ہم اس موقع پر آپکو یہ اطلاع بھی دینا چاہیں گے کہ خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبد العزیز فرماں روائے مملکت سعودی عرب نے حرم مکی و حرم مدنی دونوں جگہ ۲۲ رمضان ۱۴۲۰ھ بروز دوشنبہ بعد نماز عشاء (یعنی ستائیسویں شب) حضرت مرحوم کیلئے غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنے کا حکم جاری فرمایا ہے۔ اللہ تبارک و تعالی علامہ مرحوم کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور انہیں اپنے نیکو کار بندوں میں شامل فرمائے۔ اور انہیں ابرار واتقیاء شہداء و صالحین کیساتھ اعلی علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نوٹ: ۲۷ رمضان کو مکہ مکرمہ سے آمدہ اطلاع کے مطابق حرم شریف میں لگ بھگ ۲۰ لاکھ، اور مسجد نبوی میں تقریباً پانچ لاکھ فرزندان توحید نے نماز ادا کی۔